Jadid
Rahnumai-Tarjuma-Qawaid Fars

PART I

جدید
رہنمائے ترجمہ و قواعد فارسی

مصنفہ
شاہ رضی احمد قطبی

ALLAHABAD
RAM NARAIN LAL BENI MADHO
PUBLISHERS AND BOOKSELLERS

جدید

رہنمائے ترجمہ و قواعد فارسی

حصہ اوّل

مصنّفہ

شاہ رضی احمد قطبی

پنشنر ٹیچر، ایچ۔ اے۔ وی ہائی اسکول کالاکانکر

رام نرائن لال بینی مادھو پبلشرز و بکسیلرز

الہ آباد

قیمت ۹۰ پیسہ

سنہ ۱۹۷۸ء

دیباچہ

عرصہ سے میرا ارادہ تھا کہ ورناکیولر اسکول کے درجہ ہفتم، ہشتم، نہم، دہم کے لئے ایک عمدہ اور باضابطہ ترجمہ (مع قواعد) کی کتاب لکھوں لیکن مصروفیت مانع رہی۔ میں نے مصمم ارادہ کرلیا کہ سب ضرورتوں کو بالائے طاق رکھ کر ترجمہ کی کتابوں کو لکھ ڈالوں۔ تائید غیبی نے مدد کی ہمت بڑھ گئی۔ آج اپنے قلب کو جذبہ مسرت سے لبریز پاتا ہوں۔ ناچیز تحفہ آپ کے پیش نظر ہے۔

عرصہ پانچ سات سال سے دیکھ رہا ہوں کہ مڈل سکشن ہائی اسکول سکشن میں کوئی عمدہ فارسی ترجمہ کی کتاب نہیں ہے۔ جس سے آئے دن طلبار کو ناکامیابی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اساتذہ کو کبھی کلاس نوٹس وغیرہ تیار کرنے میں زحمتیں ہوا کرتی ہیں۔ جتنی پرانی چال کی کتابیں ہیں اُن میں مشقیں اس انداز کی نہیں ہیں کہ وہ تمام سال اچھی طرح کارآمد ہوسکیں۔ کسی کتاب میں چار مشقیں اچھی ہیں۔ کسی میں دو۔ یہ دقتیں وہ ہیں جو آپ بیتی ہیں۔ لڑکے کلاس میں تو کسی نہ کسی طرح سے اپنا کام پورا کرلیتے ہیں۔ لیکن ہوم ورک میں اُن کو گوناگوں دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کمزور لڑکے بیچارے مصیبت میں پھنس جاتے ہیں۔

اسی خیال کو مدنظر رکھ کر یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کے استعمال سے کمزور سے کمزور فارسی کا طالب علم فارسی میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

یونیورسٹی ٹرانسلیشن کے تین حصے کئے گئے ہیں۔ حصہ اول درجہ ہفتم کے لئے۔ حصہ دوم درجہ ہشتم کے لئے۔ حصہ سوم ہائی اسکول کلاسز کے لئے۔ یہ حصہ انٹرمیجیٹ کے طلباء کے لئے بھی مفید ثابت ہوگا۔ اس کے اخیر میں گذشتہ چار سال کے ہائی اسکول کے فارسی ٹرانسلیشن کے پرچے بھی شامل کردئے ہیں۔

حصہ اول میں پہلے قواعد کے اصول بتلائے گئے ہیں، اس کے بعد انھیں اصولوں پر ترجمہ کی مشقیں لکھی گئی ہیں۔ ہر حصے میں فارسی سے اردو۔ اردو سے فارسی محاورات اور مفرد الفاظ کا استعمال عمدہ طریقہ سے بتایا گیا ہے۔ حصہ سوم میں انگریزی سے فارسی اور فارسی سے انگریزی میں ترجمہ کے لئے مشقیں تحریر کی گئی ہیں۔ ہر مشق کے اخیر میں فرہنگ بھی شامل ہے تاکہ ترجمہ میں طلباء کو دشواری نہ ہو۔

ارباب نظر سے التماس ہے کہ وہ کتابوں کو نظر امعان سے محروم نہ رکھیں، ہر مفید مشورہ شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا۔

مؤلف

حصّہ اوّل

فارسی ترجمہ مبنی ہے قواعد پر اور جب تک قواعد کے اصول اچھی طرح نہ سمجھ میں آجائیں ترجمہ کرنا دشوار بلکہ سعی لاحاصل ہے۔ ترجمہ باقاعدہ شروع کرنے کے قبل علم صرف کے اصولوں کو ذہن نشین کر لینا چاہیے۔

انسان کی زبان سے جو لفظ کسی معنی کے واسطے نکلتا ہے اُس کو کلمہ کہتے ہیں اور اگر اس لفظ کے کچھ معنی نہ ہوں تو اس کو مہمل کہتے ہیں۔ کلمہ کی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔ ۱ اسم۔ صفت۔ ضمیر۔ فعل۔ حرف۔ اسم وہ کلمہ ہے جو کسی شخص چیز یا جگہ کا نام ہو۔ اسم کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) معرفہ (۲) نکرہ۔ معرفہ جو کسی خاص شخص یا چیز یا مقام کا نام ہو جیسے موہن لال لکھنؤ۔ اسم نکرہ جو کسی خاص چیز یا جگہ کا نام نہ ہو جیسے مرد۔ شجر

مشق ۱

فارسی میں ترجمہ کرو :۔ خدا۔ فرشتہ۔ کرسی۔ باپ۔ ماں۔
لڑکا۔ بیٹی۔ جڑ۔ گھوڑا۔ ہاتھی۔ رومال۔ عورت۔ بیوی۔ بارہ سنگھا۔
بادشاہ۔ شاہزادہ۔ ہاتھ۔ پیر۔ اُنگلی۔ ہتھیلی۔ بازو۔ رات۔
پانی۔ آنسو۔ گناہ۔ گوشہ نشینی۔ اندھا۔ مُرغا۔ باغ۔ جنگل۔

حل الفاظ دقیق

خدا = اللہ	باپ = پدر	گھوڑا = اسپ	عورت = زن	ہاتھ = دست	بازو = ساعد
فرشتہ = ملائکہ	ماں = مادر	مرغا = خروس	بیوی = زوجہ	ہتھیلی = کف	آنسو = آبدیدہ
کرسی = صندلی	پتّی = برگ	رومال = دستمال	بارہ سنگھا = گوزن	انگلی = انگشت	گوشہ نشینی = عزلت

مشق ۲

اُردو میں ترجمہ کرو:- عرصہ - روباہ - پلنگ - لب - تبسّم - فرمان - شگفت - سماء - ارض - عبد - زر - سیم - خامہ - بازارگان - دُزد - رہزن - بیدادگر -

حل الفاظ دقیق

عرصہ = میدان	سماء = آسمان	دُزد = چور
روباہ = لومڑی	ارض = زمین	رہزن = ڈاکو
پلنگ = چیتا	عبد = غلام	بیدادگر = ظالم
فرمان = حکم	بازارگان = سوداگر	... ...

عدد - جب اسم ایک چیز کو ظاہر کرتا ہے تو اس کو واحد کہتے ہیں، اور جب ایک چیز سے زیادہ ہو تو اس کو جمع کہتے ہیں۔

فارسی میں عام طور سے جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جاندار کی جمع بنانے کے لئے اسم کے آخر میں "آن" زاید کر دیتے ہیں اور بے جان اسم کی جمع بنانے کے لئے "ہا" زاید کر دیتے ہیں۔ جیسے مرد - مردان -

چیز۔ چیزہا۔ جانور۔ جانوران۔ کتاب۔ کتابہا۔

لیکن اس کے علاوہ چند اور خاص قاعدے ہیں۔

(ا) اگر اسم نکرہ کے آخر میں الف ہے تو جمع بنانے کے لئے "یاں" زاید کر دیتے ہیں۔ جیسے دانا۔ دانایاں۔

(ب) اگر اسم کے آخر میں ہائے مختفی (ہ) ہے تو "ہ" کو گان سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے فرشتہ۔ فرشتگان اور اکثر ہائے مختفی کو "جات" سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے قلعہ۔ قلعہ جات۔ پرگنہ۔ پرگنہ جات۔

(ج) اکثر اسم کی جمع بنانے کے لئے "یا" "ہا" استعمال کرتے ہیں یا "آن" جیسے درخت۔ درختہا۔ درختاں۔ بازو۔ بازوہا۔ چراغ۔ چراغہا وغیرہ

مشق ۳

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ لڑکے۔ نوکر۔ دلھن۔ فرشتے۔ کتابیں۔ گھوڑے۔ چاند۔ گڑیاں۔ ستارے۔ دوات۔ دروازے۔ درجہ۔ استاد۔ چاقو۔ تاج۔

حل الفاظ دقیق

لڑکے = اطفال	دلھن = عروس	چاند = قمر	ستارے = انجم	تاج = افسر
نوکر = خادم	گھوڑے = اسپہا	گڑیاں = لعبتہا	دوات = ظرف برائے مرکب	کتابیں = کتابہا

صفت۔ وہ کلمہ ہے جس سے کسی اسم کی بھلائی یا برائی سمجھی جائے جیسے مرد نیک خو۔ طفل زیرک۔ صفت کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ مشبہ۔ نسبتی۔ تعدادی۔ صفت مشبہ وہ ہے جو ہمیشہ اپنے موصوف پر قائم

رہے۔ جیسے زاغِ سیاہ۔ صفت نسبتی وہ ہے جس سے نسبت یا تعلق ظاہر ہو۔ جیسے ایرانی۔ جاپانی۔ صفت تعدادی وہ ہے جس سے تعداد یا گنتی معلوم ہو۔ جیسے یک۔ دو۔ سہ۔ دوم۔ چہارم وغیرہ۔

فارسی میں موصوف پہلے آتا ہے صفت اس کے بعد جیسے مرد نیک طفل بدخو۔

مشق ۴

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ خوبصورت پھول۔ نیک لڑکا۔ تجربہ گھوڑا۔ عربی گھوڑا۔ ایرانی زبان۔ جاپانی دوات۔ کالا دھبا۔ تیسرا درجہ۔ نواں دروازہ۔ دسویں کتاب۔ گیارھواں سبق۔ دس مرغیاں۔ بارہ بادشاہ۔ تیرہ بھائی۔ خوش آواز چڑیا۔ نیک عورت۔ پانچ بیل۔ چودہ گائیں۔ چھوٹی لڑکی۔ نیا کتا۔

حل الفاظ دقیق

خوبصورت پھول = گل خوشرنگ	بارہ = دوازدہ	چودہ = چہاردہ
تجربہ = چابک	چڑیا = مرغ	گائیں = گاؤ مادہ
گیارھواں = یازدہم	بیل = گاؤ نر	نیا = نو

مشق ۵

اُردو میں ترجمہ کرو:۔ سلطان دل آزار۔ مرد نیک خو۔ والد بزرگوار۔ گوسفند کوہی۔ خواہر زادہ صابر۔ ساحر فسوں ساز۔ زہر ہلاہل۔ ابر سیاہ۔ جسد پیل پیکر۔ پیغمبر نیک۔ فال بہشت۔ زن بدبخت۔ درویش مجرد۔ طائفہ رہزناں۔ قیصر روم۔

سلطان = بادشاہ
دل آزار = ظالم
نیک خو = اچھی عادت
گوسفند = بکری
خواہر زادہ = بھانجا
صابر = صبر کرنے والا
فسوں ساز = جادو کرنے والا

ہلاہل = قاتل
جسد = جسم
پیل پیکر = ہاتھی کی طرح
نیک فال = اچھی عادت
مشت زن = پہلوان
طائفہ = گروہ

ضمیر وہ کلمہ ہے جو بجائے اسم کے اختصار کی غرض سے استعمال ہو۔ جیسے مارفتیم۔ ضمیر کی دو قسمیں ہیں۔ ضمیر متصل و ضمیر منفصل ضمیر متصل وہ ہے جو فعل سے علحدہ نہ کی جا سکے۔ جیسے گفتم۔ رفتیم۔ ضمیر منفصل وہ ہے جو فعل سے علحدہ لائی جائے۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ فاعلی۔ مفعولی و اضافی۔

(ا) ضمیر فاعلی وہ ضمیر ہے جو کہ فاعل واقع ہو۔

گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
(ا)	او	اوشاں ایشاں	تو	شما	من	ما

(ب) ضمیر مفعولی وہ ضمیر ہے جو مفعول واقع ہو۔

گردان	اورا	ایشاں را اوشاں را	ترا	شمارا	مرا	مارا

(ج) ضمیر اضافی وہ ضمیر ہے جو مضاف الیہ واقع ہو۔

گردان	دلِ او	دلِ اوشان دلِ ایشان	دلِ تو	دلِ شما	دلِ من	دلِ ما

جب دو اسم ایک دوسرے کی طرف نسبت کیے جائیں تو مضاف و مضاف الیہ کہلاتے ہیں۔ جس اسم کو نسبت کرتے ہیں اُس کو مضاف اور جس کی طرف نسبت کی جاتی ہے اس کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ اردو میں مضاف الیہ مضاف سے پہلے آتا ہے اور اس کے آخر میں کا۔ کی۔ کے۔ را۔ ری۔ رے۔ نا۔ نی۔ نے میں سے کوئی علامت ضرور آتی ہے۔ جیسے زید کا باغ وغیرہ۔ زید مضاف الیہ، باغ مضاف، کا علامت اضافت۔ تیری کتاب۔ تیری مضاف الیہ، کتاب مضاف۔ فارسی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں۔ جیسے باغِ زید۔ کتابِ تو۔ علامت اضافت فارسی میں زیر، ہمزہ، داہیں جیسے پسرِ زید خلیق را دوست بسیار است و بدخواہ دشمن بے شمار۔ نبیرۂ نوشیرواں۔

مشق ٦

فارسی میں ترجمہ کرو:- سونے کی انگوٹھی۔ جان کی قیمت۔ اس کا دل۔ ہماری ٹوپیاں۔ بال کی سیاہی۔ رات کا وقت۔ دریا کا پانی۔ اس کی کتاب۔ دھوبی کا گدھا۔ روٹی کا ٹکڑا۔ کنجوس کا دل۔ دامن کا کونا۔ سلطنت کے مشیر۔ پرانا کپڑا۔ خیال کا مصور۔ خواب کا لشکر۔ کامیابی کا چہرہ۔

حل الفاظ دقیق

سونا = زر	رات = شب	روٹی = نان	کپڑا = لباس
انگوٹھی = انگشتری	دریا = رودخانہ	کنجوس = بخیل	مصوّر = نقش بند
بال = مو	دھوبی = گازر	پرانا = کہنہ	کامیابی = ظفر
	گدھا = خر		

مشق ۷

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ دلی کی شاہی عمارتیں۔ مدرسے کا بڑا کمرہ۔ دل کی پیاس۔ شرمندہ جھکا ہوا چہرہ۔ الہ دین کے خوبصورت عربی گھوڑے۔ لیلی کی قیمتی انگوٹھی۔ نورجہاں کا عمدہ سلیقہ۔ موہن کا پسندیدہ اخلاق۔ قابل اُستاد کا ہونہار شاگرد۔ اچھے خاندان کے بچے۔ معصوم لڑکے اور لڑکیاں۔

میدان کربلا کا واقعہ۔ شہیدوں کے سردار کا نام۔ سادہ زندگی کے فوائد۔ فرمانبردار لڑکے کا باپ۔ سیاہ کاغذ کی کتاب۔ فارسی زبان کا قاعدہ۔ ہندوستان کی پرانی تہذیب۔ بلبل کی دل لبھانیوالی آواز۔

حل الفاظ دقیق

بڑا کمرہ = تالار	انگوٹھی = انگشتری	نام = اسم
پیاس = تشنگی	عمدہ = دل پذیر	چہرہ = رُخ
شرمندہ = محجوب	لڑکے = طفلان	پرانی = کُہنہ
جھکا ہوا = خمیدہ	لڑکیاں = دُختران	دل لبھانیوالی آواز = دلکش آواز

مشق ۸

اُردو میں ترجمہ کرو:۔ دیباچۂ گلستانِ سعدی۔ صرصرِ نیستی ایامِ گزشتہ۔ صُرّہ ہزار دینار۔ ملازمتِ شیر بچہ۔ حلقۂ خاصانِ بارگاہِ خداوندی۔ ایوانِ وسیع و ستون ہائے قشنگ۔ بخانۂ رقص و بیت السرور۔ گلشنِ مصفّا و انہارِ دلپذیر۔ زاویۂ عزلت۔ نیشِ آزار۔ ملازمتِ سلاطینِ جلیل القدر۔ لوائے حیات۔ کواکبِ مقصود۔ مقالاتِ حصولِ زر۔ شگوفۂ بہارستانِ نصرت۔

حل الفاظ دقیق

دیباچہ = آغاز	حلقہ = گروہ	ستونہا = کھمبے	انہار = نہریں	جلیل القدر = بڑے مرتبہ والے
صرصر = تیز ہوا	خاصان = خاص لوگ	قشنگ = خوبصورت	زاویہ = گوشہ	لوار = جھنڈا
نیستی = موت	بارگاہ = دربار	رقص = ناچ	عزلت = تنہائی	کواکب = ستارے
صُرّہ = تھیلی	خداوندی = بادشاہی	بیت السرور = ناچ گھر	ہستی = زندگی	مقصود = مطلب
دینار = سونے کا سکہ	ایوان = محل	مصفّا = صاف	آزار = تکلیف	مقالات = باتیں
	حصول = مطلب	شگوفہ = کلی	نصرت = فتح	

فعل

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے اور اُس میں زمانہ بھی پایا جائے۔ جیسے رشید آمد۔ موہن رفت۔ زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ ماضی۔ حال اور مستقبل۔

ماضی وہ فعل ہے جس میں زمانہ گزشتہ پایا جائے۔ جیسے زبید آمد۔ موہن پذیرفت وغیرہ۔

فعل حال وہ فعل ہے جس میں زمانہ موجودہ پایا جائے جیسے سوہن می آید۔

فعل مستقبل وہ فعل ہے جس میں زمانہ آیندہ پایا جائے۔ جیسے عمرو خواہد آمد۔

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہوتی ہیں۔ ماضی مطلق۔ ماضی قریب ماضی بعید۔ ماضی شکی یا احتمالی۔ ماضی استمراری۔ ماضی تمنائی۔ ضمیروں کی طرح ماضی کے بھی چھ صیغے ہوتے ہیں۔ واحد غائب جمع غائب۔ واحد حاضر۔ جمع حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم۔ اور اُن کی علامتیں یہ ہیں۔ دُ ند ی ید م یم

ماضی مطلق وہ فعل ہے جس میں زمانہ گذشتہ پایا جائے لیکن یہ نہ معلوم ہو کہ کام ابھی ہوا ہے یا کام کو ہوئے عرصہ گزرا۔ جیسے کنیز آمد۔ سلطان رفت وغیرہ۔

بنانے کا قاعدہ :۔ مصدر کے آخر سے "ن" گرادیں تو

ماضی مطلق صیغہ واحد غائب بن جائے گا۔ جیسے آمدن سے آمد۔
گردان۔ آمد۔ آمدند۔ آمدی۔ آمدید۔ آمدم۔ آمدیم۔
ترجمہ۔ وہ آیا۔ وہ آئے۔ تو آیا۔ تم آئے۔ میں آیا۔ ہم آئے۔

مشق ۹

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ رستم نے ستایا۔ سہراب نے تلوار کھینچی۔ اُس نے پانی پیا۔ کریم نے پریشان کیا۔ میرا جسم آلودہ ہوا۔ تو نے بخشا۔ تم نے سیکھا۔ ہمارے ہاتھ خون میں آلودہ ہوئے۔ میں نے ستایا۔ تم نے تلوار کھینچی۔ ہم نے پیا۔ میں کرسی پر کھڑا ہوا۔ تم کرسی پر کھڑے ہوئے۔ ہم نے مونڈا۔ اُس نے مونڈا۔ ہم نے سیکھا۔ سوہنی گر پڑی۔ ہم گرے۔ میں نے جھنڈا بلند کیا۔ تو نے اس کو بلند کیا۔ خدا تیرے چہرے کو روشن کرے۔

نوٹ:۔ ["د" باب کے مصادر یاد کر ڈالو۔ مصادر یاد کرنے کے بعد ترجمہ میں تمھیں آسانی ہوگی]

حل الفاظ دقیق

ستایا = آزردہ تلوار کھینچی = آختن پانی پیا = آشامید	پریشان کیا = آشفت آلودہ ہوا = آلود بخشا = آمرزید بلند کیا = افراشتم	سیکھا = آموختید آلودہ ہوئے = آلودہ شدند کھڑا ہوا = استادم روشن کرے = روشن کند	مونڈا = استردیم سیکھا = آموختیم گر پڑی = افتاد

مشق ۱۰

اُردو میں ترجمہ کرو :- دست ایشاں آماسیدند۔ گناہ تو خدا آمرزد۔ بلبل را نوا سنجی آموختیم۔ طفلانِ استادند۔ ما استادیم۔ لوائے نصرت افراختیم۔ آب خنک آشامیدیم۔ ما افرِ نو آموختیم۔ شما افراشتید۔ خدائے تعالیٰ فرِ او را روشن کند۔ چرا اُفتادی۔ او اُفتاد۔ دلاک سرش را اُسترد۔ دست می آید من او را آزمودم۔

حل الفاظ دقیق

دست = ہاتھ **نوا سنجی** = گانا **لوا** = جھنڈا **نصرت** = فتح **دلاک** = نائی

ماضی قریب وہ فعل ہے جس میں تھوڑا زمانہ گذشتہ پایا جائے۔ جیسے آمدہ است۔

بنانے کا قاعدہ :- ماضی مطلق کے آخر میں "ہ" بڑھا کر "است" کے صیغے لگائیں۔ ماضی قریب بن جائے گا جیسے آروغیدہ است۔

آروغیدہ است	آروغیدہ اند	آروغیدئی
اُس نے ڈکار لی ہے	اُنھوں نے ڈکار لی ہے	تو نے ڈکار لی ہے
آروغیدہ اید	آروغیدہ ام	آروغیدہ ایم
تم نے ڈکار لی ہے	میں نے ڈکار لی ہے	ہم نے ڈکار لی ہے

مشق ۱۱

فارسی میں ترجمہ کرو:- اُس نے بچوں کو سنایا ہے۔ اُنھوں نے شربت کو پیا ہے۔ تو نے تلوار کھینچی ہے۔ تم نے چڑیا کو پریشان کیا ہے۔ میں نے کپڑوں کو آلودہ کیا ہے۔ ہم نے سیکھا ہے۔ موہن نے کل سے سبق شروع کیا ہے۔ موہنی ایک خوبصورت لڑکی ہے۔ سوہن اُس کا بھتیجا ہے۔ کریم کلکتہ سے کل آیا ہے۔ ہم لوگ برما سے آئے ہیں۔ تم کہاں سے آئے ہو۔ تو نے کیا پیا ہے۔

حل الفاظ دقیق

سنایا ہے = آزردہ است	آلودہ کیا ہے = آلودہ کردہ ام	ہے = است
پیا ہے = آشامیدہ اند	سیکھا ہے = آموختہ ام	بھتیجا = برادر زادہ
پریشان کیا ہے = آزردہ اید	شروع کیا ہے = آغاز کردہ است	آئے ہو = آمدہ اید
پیا ہے = آشامیدہ است	کیا = چہ	کھینچی = آختہ

ماضی بعید- ماضی بعید وہ فعل ہے جس میں بہت گذشتہ زمانہ پایا جائے۔

بنانے کا قاعدہ:- ماضی مطلق کے آخر میں (ہ) بڑھا کر "بود" کے صیغے لگائیں ماضی بعید بن جائے گا۔

آمدہ بود آمدہ بودند آمدہ بودی آمدہ بودید آمدہ بودم آمدہ بودیم

وہ آیا تھا وہ آئے تھے تو آیا تھا تم آئے تھے میں آیا تھا ہم آئے تھے

مشق ۱۲

فارسی میں ترجمہ کرو :- گائے آئی۔ بیل آئے۔ مرغ آیا۔ مرغیاں آئیں۔ موہن پھول لایا تھا۔ سوہنی روٹی لائی تھی۔ تم کتاب لائے تھے۔ میں نے لکھا تھا۔ اس نے سوچا تھا۔ ہم نے تلوار کھینچی تھی۔ زید و بکر نے پوچھا۔ تم نے پوچھا۔ وہ آم لائی تھی۔ مرغ اور مرغیاں چھوٹ گئیں۔ وہ دن کیسا اچھا تھا۔ ہم پنجرے میں قید نہ تھے۔ اس کی انگلی میں سونے کی انگوٹھی تھی۔ قلم میرے ہاتھ سے گر پڑا تھا۔ اس نے میرے دل کو آزردہ کیا تھا۔ استاد نے مجھ کو آزمایا تھا۔ میں نے ٹھنڈا پانی پیا تھا۔ ہم نے اپنا ہاتھ آلودہ نہیں کیا۔

حل الفاظ دقیق

گائے = گاو	پھول = گل	پنجرے = قفس	پانی = آب
مرغ = خروس	روٹی = نان	انگلی = انگشت	سونا = طلا
مرغیاں = ماکیان	آم = انبہ	ٹھنڈا = خنک	ہاتھ = دست

مشق ۱۳

اردو میں ترجمہ کرو:۔ گاؤ رفت۔ ماکیان از خانہ بروں رفتند۔ او آمد۔ ما شمشیر آویختیم۔ برگ گل آوردہ بودم۔ آں روز بوشکال بہ قدر پُر لطف بود۔ آبِ خنک مرا او داد۔ کسے انگشتریِ از دستم ربود۔ او انبہ آوردہ بود۔ او چرا آمدہ بود۔

حل الفاظ دقیق

بوشکال = برسات   برگ = پتی۔ پتّے

ماضی احتمالی یا شکیّہ:۔ ماضی احتمالی وہ فعل ہے جس کا ہونا زمانہ گذشتہ میں شک کے ساتھ پایا جائے۔ جیسے آمدہ باشد۔

بنانے کا قاعدہ:۔ ماضی مطلق کے آخر میں "ہ" بڑھا کر "باشد" کے صیغے لگائے جائیں۔ ماضی شکیّہ بن جائے گا۔

آمدہ باشد	آمدہ باشند	آمدہ باشی	آمدہ باشید	آمدہ باشم
وہ آیا ہوگا	وہ آئے ہوں گے	تو آیا ہوگا	تم آئے ہوگے	میں آیا ہونگا

آمدہ باشیم

ہم آئے ہوں گے

مشق ۱۴

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ اُس نے تم کو ستایا ہوگا۔ موہن نے کریم کو آزمایا ہوگا۔ تم نے ان کو پریشان کیا ہوگا۔ روٹی تو لایا ہوگا۔

نہیں نہیں تم آئے ہو گے۔ پنجرے میں چڑیا کو لڑکوں نے پریشان کیا ہو گا۔ تیرا ہاتھ سوجا ہو گا۔ بادشاہ نے اس کے گناہ بخشے ہوں گے۔ ہم نے ان کو سکھایا ہو گا۔ ساقی نے شراب پلائی ہو گی۔ اُس عورت نے دودھ میں پانی ملایا ہو گا۔ اس نے آئینہ میں اپنی تصویر دیکھی ہو گی۔ اس نے تجھ کو غصہ کی نظر سے دیکھا ہو گا۔ اس نے چوکھٹ پر سر جھکایا ہو گا۔

حل الفاظ دقیق

ستایا ہو گا = آزردہ باشد آزمایا ہو گا = آزمودہ باشد پریشان کرنا = آشفتن پنجرا = قفس	سوجا ہو گا = آماسیدہ باشد دودھ = شیر ملانا = آمیختن غصہ = خشم	چوکھٹ = آستان سر جھکایا ہو گا = سر بر آستاں داشتہ باشد

مشق ۱۵

اُردو میں ترجمہ کرو:- او بگوشۂ صحرا رفتہ باشد۔ بادشاہے بوادہ گذشتہ باشد۔ مومن قناعت نہ کردہ باشد۔ ایں طائفہ خرقہ پوشاں برائے ما دعا کردہ باشند۔ مردمان ایں دیار آدمیت ندانستہ باشند۔ وزیر خود او شاں نرفتہ باشد۔ شاہ وزیر خویش را آزمودہ باشد۔ او از آب نوشیدہ باشد۔ حکما گفتہ باشند۔ او بہ زور آوری بوس دست نہ یافتہ باشد۔

حل الفاظ دقیق

صحرا = جنگل	خرقہ پوشان = گدڑی پہننے والے راہ فقراء
رفتہ باشد = گیا ہوگا	نوشیدہ باشد = پیدا ہوگا
گذشتہ باشد = گزرا ہوگا	زور آوری = قوت
طائفہ = گروہ	دست یافتہ باشد = قبضہ پایا ہوگا

ماضی تمنائی یا شرطی :۔ ماضی تمنائی وہ فعل ہے جس کے ہونے کی آرزو زمانہ گذشتہ میں پائی جائے۔

بنانے کا قاعدہ :۔ ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے آخر میں یائے مجہول بڑھائیں ماضی شرطی بن جائے گا۔ جیسے آمدے۔

اس ماضی کے صرف تین صیغے ہوتے ہیں۔

واحد غائب	جمع غائب	واحد متکلم
آمدے	آمدندے	آمدے
وہ آتا	وہ آتے	میں آتا

مشق ۱۶

فارسی میں ترجمہ کرو :۔ موہن اپنے باغ کو سنوارتا۔ ہم مدرسہ کے بڑے کمرے کو کاغذ کے پھولوں سے سنوارتے۔

ہیں اپنے دل کو آرام دیتا۔ ہیں ڈکار لیتا۔ ہیں لکھتا۔ وہ ان باتوں کو اپنے کان سے سُنتا۔ وہ اُس کو ستاتے۔ ہیں اُن کو آزماتا۔ وہ آسودہ ہوتے۔ وہ اُن کو نہ پریشان کرتے۔ اُن کے ہاتھ اُس کے خون سے آلودہ نہ ہوتے۔ میرا پیر نہ سوجھتا۔ خدا اُن کو بخشتا۔ ہیں علم سیکھتا۔ امتحان ہیں کامیاب ہوتا۔

حل الفاظ دقیق

باغ = گلشن، گلزار	آرام دیتا = آرمیدے	ستانے = آزردندے
سنوارتا = آرامتے	لکھتا = نوشتے	ہاتھ = دست
بڑے کمرہ کو = اطاق	کان = گوش	آلودہ = آلودندے
سنوارتے = آراستندے	سُنتا = شنیدے	کامیاب ہونا = کامیاب شدے

مشق ۱۷

اُردو میں ترجمہ کرو۔ ایشاں رفتِ کردندے۔ ایشاں زجر رواند اشتندے۔ نصائح من موافق طبع او نیامدے۔ ردئے درہم کشیدندے۔ مردمان گرد ما آمدندے و عذر گناہ کردندے۔ حجاج بن یوسف را خبر کردندے۔ طعمۂ اخوان الشیاطین شدندے۔ بر قبر او شمع کافوری نہادندے۔ روزنہ روشن شدے۔

حل الفاظ دقیق

رفق = ملائمت	زجر = جھڑکی	درہم کشیدن = چیں بجبیں ہونا
عذر کردن = معافی مانگنا	اخوان الشیاطین = شیطانوں کے بھائی	شمع کافوری = موم بتی

ماضی استمراری یا ناتمام وہ فعل ہے جو زمانہ گذشتہ میں تمام نہ ہوا ہو۔ جیسے او می آمد۔

بنانے کا قاعدہ:۔ ماضی مطلق کے پہلے "می یا ہمی" بڑھا دیں ماضی ناتمام بن جائے گا۔

می آمد	می آمدند	می آمدی	می آمدید	می آمدم	می آمدیم
وہ آتا تھا	وہ آتے تھے	تو آتا تھا	تم آتے تھے	میں آتا تھا	ہم آتے تھے

مشق ۱۸

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ کسان آتا تھا۔ اونٹ سڑک پر جارہے تھے۔ محمد کتاب پڑھتا تھا۔ لڑکے مدرسے آرہے تھے۔ جب میں تیرے گھر پہنچا تو خط لکھ رہا تھا۔ ہم دریا کے سفر سے واپس آتے۔ پھول باغ میں کھلتا تھا۔ طبل شادی بیمہ ہا چھکتا تھا۔ ٹھنڈی ہوا آتی تھی۔ وہ کام شروع کرتا تھا۔ میں سنتا تھا۔ سلطان احمد دلی سے آئے تھے۔ ہم لوگ سفر سے آتے تھے۔ تو کتاب لاتا تھا۔

حل الفاظ دقیق

کسان = برزگر۔ کاشتکار	واپس آئے = باز آمدیم	شروع = آغاز
آتا تھا = می آمد	کھلتا تھا = می دمید	کرتا تھا = می کرد
اُونٹ = شُتر	چہکتا تھا = نغمہ سرائی می کرد	سُنتا تھا = می شنیدم
پڑھتا تھا = می خواند	آئی تھی = آمدہ بود	آتے تھے = می آمد
خط = نامہ	دریا = رودخانہ	

مشق ۱۹

اُردو میں ترجمہ کرو:۔ او موہائے سر را می اُسترد۔ این دلاک بسیار مرد پُرہنر است۔ ملک را گفتار او خوش آمد۔ جامہ بر او مزید می کرد او می رفت۔ ایشاں برائے ادائے حج بیت اللہ می رفتند این خیال از دل من رفت۔ این مرد پیر مرا پندے می داد۔ من دہ من گندم می دارم۔ من نجاری می کنم۔ من ہشت دیگدان می دیدم۔

حل الفاظ دقیق

دلاک = نائی۔ بہلانے والا	خوش آمد = اچھی معلوم ہوئی
نجاری = بڑھئی کا کام	دیگدان = پتیلی

مستقبل وہ فعل ہے جس میں زمانہ آیندہ پایا جائے۔ جیسے خواہد آمد

بنانے کا قاعدہ:۔ ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے پہلے خواہد کے صیغے لگائیں مستقبل بن جائے گا۔

خواہد آمد	خواہند آمد	خواہی آمد	خواہید آمد	خواہم آمد	خواہیم آمد
وہ آئے گا	وہ آئیں گے	تو آئے گا	تم آؤ گے	میں آؤں گا	ہم آئیں گے

مشق ۲۰

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ برسات کا موسم جلد آئے گا۔ گھوڑے تمہارے شہر میں کل بکنے کے لئے آئیں گے۔ تم بلی لاؤ گے۔ جی ہاں۔ میں تم کو آزماؤں گا۔ تو کب آئے گا۔ میں جھنڈے کو بلند کروں گا۔ ہم چراغ روشن کریں گے۔ وہ تمہاری تنخواہ بڑھائے گا۔ مالک دو جہاں میرے اوپر کرم کرے گا۔ میں دودھ میں پانی ملاؤں گا۔ میں اس کو لوگوں کے ہاتھ بیچوں گا۔ خدا اُس کے گناہ بخشے گا۔ وہ یہاں جھاڑے گا۔ اُس کو کل سبق دوں گا۔

حل الفاظ دقیق

جلد آئیگا = زود خواہد آمد	بلند کروں گا = خواہم افراخت	بخشے گا = خواہد آمرزید
بکنے = برائے فروختگی	بڑھائیگا = خواہد افزود	جھاڑے گا = خواہد رُفت
بلی = گربہ	کرم کریگا = کرم خواہد کرد	برسات = برشکال
جی ہاں = بلے	ملائیگا = خواہد آمیخت	شہر = بلدہ

مضارع ۔ وہ فعل ہے جس میں زمانہ موجودہ اور زمانہ آئندہ پایا جاتا ہے۔

علامت مصدر "دن یا تن" گرا کر شرف آموزی سخن کے گیارہ حرفوں میں سے جو حرف پائیں اس کو گرا کر یا بدل کر یا کوئی حرف بڑھا کر یا سالم رکھ کر علامت مضارع "د" بڑھائیں مضارع بن جائے گا۔

مصدر	دن تن گرا کر	قاعدہ	بعد قاعدہ	مضارع
بخشیدن	بخشی	گرنا	بخش	بخشند
زدن	ز	بڑھانا	زن	زند
آمدن	آم	بدلنا	آے	آید
آوردن	آور	سالم	آور	آورد

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آرد غد	آرد غند	آرد غی	آرد غیدہ	آرد غم	آرد غیم
وہ ڈکار لے	وہ ڈکار لیں	تو ڈکار لے	تم ڈکار لو	میں ڈکار لوں	ہم ڈکار لیں

مشق ۲۱

فارسی میں ترجمہ کرو:— وہ ہم کو آزمائے۔ وہ ہم کو آزمائیں۔ تو ہم کو آزمائے۔ میں کسی کو آزماؤں۔ ہم کس طرح آزمائیں۔ ہم لوگ بھی اُن کو پریشان کریں۔ وہ اپنے

جسم کو گناہ میں آلودہ کرے۔ میرے ہاتھ پیر سوجیں۔ وہ اس کو ہنر سکھائے۔ وہ کتاب شروع کرے۔ وہ کل سے کتاب کو شروع کرے۔

حل الفاظ دقیق

آزمائے = آزماید آزمائیں = آزمایند آزماؤں = آزمایم	آزمائیں = آزمائیم کریں = کنیم کرے = کند	سوجیں = آماسند سکھائے = آموزد

مشق ۲۲

اُردو میں ترجمہ کرو :۔ موہن کتاب منطق را آغاز کند۔ او چراغ مردہ را آزردہ کند۔ سوہن از مدرس خود علم و ہنر آموزد۔ او در شیر آب افزاید۔ دلاک موئے سر را استرد۔ خادم کریم شمع را افزود۔ شہنشاہ زر و جواہر غربا را بخشند۔ او در محفل شرفا چرا آروغد۔ ما آروغیم۔ او در شربت عرق لیموں افشاند۔ نہ ہر جائے مرکب تواں تاختن۔ او بر رخش نقاب اندازد۔

حل الفاظ دقیق

آغاز کند = شروع کرے آزردہ کند = ستا دے افزاید = زیادہ کرے	استرد = مونڈے آروغد = ڈکارے افشارد = نچوڑے	اندازد = ڈالے پھینکے ... ...

فعل حال:۔ فعل حال وہ فعل ہے جس میں زمانہ موجودہ پایا جائے۔ بنانے کا قاعدہ:۔ مضارع کے پہلے مَی یا ہَمی کے صیغے رکھیں تو فعل حال بن جائے گا۔ جیسے

می آید	می آیند	می آئی	می آئید	می آیم	می آئیم
وہ آتا ہے	وہ آتے ہیں	تو آتا ہے	تم آتے ہو	میں آتا ہوں	ہم آتے ہیں

مشق ۲۳

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ مسافر راستہ پر چلتا ہے۔ میں خط دوست کو لکھتا ہوں۔ گھوڑا سڑک پر دوڑتا ہے۔ میں قلم سے لکھتا ہوں۔ وہ میرے واسطے پانی لاتا ہے۔ تو آتا ہے۔ محمد حسن و کریم آتے ہیں۔ تو کیا کرتا ہے۔ تم تیر پھینکتے ہو۔ ہم سونا جمع کرتے ہیں۔ وہ پتھر نہر میں پھینکتا ہے۔ تو ابھی تک کام سے غافل ہے۔ تو عجیب طوفان اٹھا رہا ہے۔ یہ کیا کر رہا ہے وہ پتھر ڈھیر کر رہا ہے۔

حل الفاظ دقیق

راستہ = راہ۔ رہ	لکھتا ہوں = می نویسم	سونا = زر	نہر = رودخانہ۔ آب جو
چلتا ہے = می رود	لاتا ہے = می آورد	کام = کار	طوفان = ہنگامہ
خط = نامہ	آتا ہے = می آئی	پتھر = سنگ	اٹھا رہا ہے = برپا میکند

مشق ۲۸

اُردو میں ترجمہ کرو:- او بہ شاہراہ می رود۔ طیور بر شاخہائے درختاں نغمہ پردازی می کنند۔ خاموش باش! چرا فتنہ پردازی می کنی۔ نسیم سحر می وزد۔ او بجانب رودخانہ تماشا می کند۔ بیا! کتاب فارسی را ببینیم۔ نرم نرمک نسیم زیر گلاں می خیزد۔ من درد محسوس می کنم۔ او موہائے حجام می استرد چرا می ستیزی۔ مطربان در محفل عروسی سرایند۔

حل الفاظ دقیق

شاہراہ = بڑی سڑک	خاموش باش = چُپ رہ	می خیزد = چلتی ہے
می رود = جاتا ہے	می وزد = چلتی ہے	حجام = سنگی لگانے والا
طیور = چڑیاں	تماشا می کند = گھومتا ہے	ستیزی = تو لڑتا ہے
شاخہائے = ڈالیں	بیا = آؤ	مطربان = گانے والے
نغمہ پردازی = گانا	نرمک نرمک = دھیرے دھیرے	محفل عروسی = شادی کی محفل
می کنند = کرتی ہیں	گُلاں = پھولوں	می سرایند = گاتے ہیں

فعل امر = فعل امر وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم زمانہ آیندہ یا زمانہ موجودہ میں پایا جائے۔

بنانے کا قاعدہ:۔ مضارع و امر کے صیغے یکساں ہوتے ہیں۔ صرف واحد حاضر کی "ی" گر جاتی ہے جیسے آئی سے آ۔ آردغی سے آروغ۔

نوٹ:۔ امر کے سب صیغوں کے شروع میں "ب" زاید شامل کر دیتے ہیں۔ جیسے بنویس۔

مشق ۲۵

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ یہ کام کر۔ میرے واسطے خط لکھ۔ ہوبن کلکتہ جا۔ چہرے پر نقاب ڈال۔ اس کام کے انجام کو سوچ۔ پتھر کا ڈھیر لگا۔ طوفان اٹھا۔ شرم کر۔ پہلے بات کو سنو پھر سوچ کر جواب دو۔ یہ کیا کرتا ہے۔ گاؤں میں جا اور وہاں کسانوں کی طرز زندگی کو دیکھ۔ پانی برسے ہوا کم ہو جائے۔ شرم کر ادب یا شرم کر۔ پڑھنے کے وقت مت کھیل۔

حل الفاظ دقیق

کام = کار کر = بکن خط = نامہ لکھ = بنویس جا = برد	ڈال = بہ افگن سوچ = بفہم۔ غور کن۔ باندیش اٹھا = بانگیز شرم کر = شرم کن	دو = بدہ یہ کیا کرتا ہے = چہ میکنی گاؤں = دیہہ کسان = برزگر دیکھ = ببیں	برسے = ببارد ہو جائے = شود مت کھیل = بازی مکن

مشق ۲۶

اُردو میں ترجمہ کرو :- خاموش باش ۔ چرا نامہ می نویسی ۔ شرم کن اے طفل ناہنجار ۔ انجام ایں کار بہ بیں ۔ با من بہ شاہراہ گامزن شو ۔ راہ نجات بخواہ ۔ حرص فعل ذلیل است ۔ بر وقت خواندن بازی مکن ۔

کند جو پائے کام آہستہ آہستہ | زد ریا می کشد صیاد دام آہستہ آہستہ
ہر کہ گردن بدعوئے افرازد | خویشتن را بگردن اندازد

از نا اہلان پرہیز مکن ۔

حل الفاظ دقیق

ناہنجار = بے ذوق	صیّاد = شکاری
بازی مکن = مت کھیل	نا اہلان = بے وقوفوں

فعل نہی ۔ فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کی ممانعت زمانہ حال و مستقبل میں پائی جائے ۔

بنانے کا قاعدہ :- امر واحد غائب ۔ جمع غائب ۔ واحد متکلم ۔ جمع متکلم کے پہلے "ن" زائد کر دیں اور امر واحد حاضر و جمع حاضر کے قبل "م" ۔

نیابد	نیایند	مَیا	میائید	نیایم	نیائیم
وہ نہ آئے	وہ نہ آئیں	تو مت آ	تم مت آؤ	میں نہ آؤں	ہم نہ آئیں

مشق ۲۷

فارسی میں ترجمہ کرو:- یہ کام مت کرو۔ دیکھو! موہن وہاں نہ جانا۔ وہاں ہیضہ پھیلا ہوا ہے۔ چہرہ پر نقاب مت ڈال۔ سونا چاندی جمع کرنا بُرا کام ہے۔ اُس کے نتیجے کو مت سوچ اور میرے کہنے پر چل۔ طوفان مت اُٹھا۔ لڑکے سے مت کھیل۔ کپڑا مت بُن۔ کیا کہتا ہے کہ میں بخشش نہ کروں۔ قلم مت اُٹھا۔ شاخ کو مت کاٹ۔ تصویر کو مت دیکھ۔ اسے پھول مت کُھلا۔ مت ڈر۔ میں وہاں نہ جاؤں گا۔

حل الفاظ دقیق

مت کرو = مکن	مت ڈالل = مفگن	کپڑا = ثوب
دیکھو = ببین	جمع کرنا = اندودن	کُھلانا = پژمردن
نہ جانا = مرو	بُرا کام = کار عبث	...

امتحانی سوالات

۱- ماضی احتمالی - ماضی قریب کی تعریف اور بنانے کا قاعدہ مع مثال تحریر کرو۔

۲- آشفتن - آشامیدن - آراستن - آرمیدن - انگیختن - اِن مصدروں سے ماضی مطلق - ماضی تمنائی اور فعل حال بناؤ۔ کل صیغے بناؤ اور معنی بھی تحریر کرو۔

۳- مضارع اور امر کا فرق بیان کرو۔

مشق ۲۸

مشق مشتمل بر اقسام ماضی

فارسی میں ترجمہ کرو:- میں کھڑا ہوں۔ وہ اُٹھ بیٹھا۔ ہاتھ ٹھٹھر گیا۔ قلم کھو گیا۔ کالی دوات گر گئی۔ وہ تختہ سیاہ ہے۔ گھوڑا آ گیا۔ چاند چمکے گا۔ اُٹھو کام کرو۔ صبح ہو گئی ابھی تم سو کر نہیں اُٹھے۔ آج کا کام کل پر مت چھوڑ دو۔ رستم ایران کا ایک پہلوان تھا۔ اسفندیار ایک مشہور بادشاہ تھا۔ شیخ سعدی نے گلستاں لکھی ہے۔ گنگا ایک متبرک دریا ہے۔ شہر الہ آباد دریائے جمنا پر واقع ہے۔ وہ لڑکا بڑا شریر ہے۔

حل الفاظ دقیق

کھڑا ہوں = استادہ ام	آگیا = آمد	سو کر = خفتہ
اُٹھ بیٹھا = برخاستم	چاند = قمر	نہیں اُٹھے = نبرخاستند
ٹھٹھر گیا = فسردہ شد	چمکے گا = خواہد درخشید	مت.. چھوڑ دو = کار امروز بفردا مگذار
کھو گیا = گم شد	کام = کار	پہلوان = ہزبر
گر پڑی = اُفتاد	کر دو = بکن	گنگا = گنگ

مشق ۲۹

فارسی میں ترجمہ کرو:- وہ کتاب لاؤ۔ موہن میرا بھائی ہے میری بہن بیمار ہے۔ وہ اُس کی ساس ہے۔ موہن کا چچا پنارس گیا۔ میرا چھوٹا بھائی کلکتے سے آیا ہے۔ ٹھنڈا پانی مجھے پسند ہے۔ میرے پاس ایک گھوڑا ہے۔ یہ کیا لکھ رہے ہو۔ یہ قلم ہے موہن کا بھائی آج بیمار ہو گیا ہے اس وجہ سے اسکول نہیں آیا ہے۔ وہ موٹی کتاب لاؤ۔

حل الفاظ دقیق

بہن = خواہر	ساس = خوشدامن	چچا = عمو	ٹھنڈا = خنک	لکھ رہے ہو = نویس

مشق ۳۰

فارسی میں ترجمہ کرو :- میں روز صبح کو اٹھتا ہوں۔ انسان کے واسطے محنت کرنا ضروری ہے۔ میں پڑھتا بھی ہوں اور کھیلتا بھی ہوں۔ وہ آج کل بخار و جوڑی میں مبتلا ہے۔ میں پڑھتا تو ہوں مگر میری سمجھ میں نہیں آتا۔ سانپ ایک خطرناک جانور ہے۔ بچھو ایک زہریلا جانور ہے۔ ایک بادشاہ شکار کھیلنے گیا۔ اُس کا وزیر عقلمند تھا۔ اُس کے چار لڑکے تھے۔ بڑے لڑکے کا نام خوشنخو تھا. وہ بڑا پرہیزگار آدمی تھا۔

حل الفاظ دقیق

صبح کو = بوقت سحر	خطرناک = پُرخطر	شکار کھیلنے کو = برائے شکار
بخار و جوڑی = تب و لرزہ	بچھو = کژدم	عقلمند = دانشمند
سانپ = مار	زہریلا = پُرزہر	لڑکے = پسران

مشق ۳۱

اردو میں ترجمہ کرو :- ایں یک میوہ شیریں است۔

من از قلم آہنی می نگارم - آب می بارد - موسم برشکال ہنوز ختم نہ شدہ است - از مرکب سیاہ بنگارید - در مدرسہ ہفت اطاقہا و یک تالار است - گلستاں نام یک کتاب است - شیخ سعدی ایں قرطاس را نگاشتہ بود - ما از چشم می بینیم - از گوش می شنویم -

حل الفاظ دقیق

قلم آہنی = ہولڈر	تالار = ہال	گوش = کان
برشکال = برسات	قرطاس = کتاب	مرکب = روشنائی
اطاق = کمرہ	چشم = آنکھ	

مشق ۳۲

اُردو میں ترجمہ کرو :- دو زنان برائے طفلک منازعت می کردند - قمار بازی ممنوع است - راست گوئی اختیار کُن - ماموں آں گنہگار را بگرفت - گویند دولت بنی عباس از ہماں خزانہ است - عسسے نیم شب مستے را در بازار خفتہ دید - قلندرے را گفتند دینار چگونہ می بینی - خواجہ غلامے را ببازار فرستاد - فردا پیر زنے را در بازار دیدم - آں طفل بسیار پُر خرد است - نوشیرواں بادشاہ عادل بود - من بہ ساعت نیم شب بیدار شدم -

حل الفاظ دقیق

زنان = عورتیں	ممنوع = منع	نیم شب = آدھی رات
طفلک = چھوٹا بچہ	راست گوئی = سچ بولنا	قلندر = آزاد فقیر
منازعت = لڑائی جھگڑا	مامون = نام ایک بادشاہ کا	پیرزنے = ایک بوڑھی عورت
قمار بازی = جوا کھیلنا	عسس = کوتوال	یہ ساعت = بوقت اتنے بجے

مشق ۳۳

فارسی میں ترجمہ کرو :- عزیز آم لایا۔ شیام نے میری باتوں کو سُنا۔ سوہن نے خط لکھا۔ موہنی چلی گئی۔ چھوٹی لڑکی سو گئی۔ صفدر نے دیکھا۔ وہ لکھتا ہے۔ شیام کام کرے گا۔ مرد نے مار ڈالا۔ کریم بڑا نیک آدمی ہے۔ زہرہ گھر گئی۔ اُس کی ماں سو گئی۔ گلاب کا پھول بہت مفید ہوتا ہے۔ قبرستان عبرت کی جگہ ہے۔ مرنا فرض ہے۔ سورج پورب سے نکلتا ہے اور پچھم میں غروب ہوتا ہے۔ چاند رات کو چمکتا ہے۔ وہ گیا ہے۔ وہ بلی ہے۔ وہ چوہوں کو کھاتی ہے۔

حل الفاظ دقیق

باتوں = مقالات	پورب = مشرق	چوہوں = موشاں
نیک = نیکو خصلت	پچھم = مغرب	کھاتی ہے = می نوشد
گلاب = گل	بلی = گربہ	...

مشق ۳۴

اردو میں ترجمہ کرو :— زن و مرد آوردند۔ موہن و شیام رفتند۔ سگ و گربہ را آموختیم۔ شمیم و زہرہ سرائیدند۔ گاؤ و میش را از بازار مولیشیان خریدم۔ اسپ بسیار زیرک چہار پا است۔ فیل خرطوم می دارد۔ سگ گربہ را کشت۔ در خانۂ من بسیار موشاں اقامت می دارند۔ گاؤ شیر می دہد۔ بز را دیدہ۔ بزغالہ رفت۔ ماکی و خروس مردہ اند۔

حل الفاظ دقیق

اسپ = گھوڑا	گربہ = بلی	بزغالہ = بکری کا بچہ
فیل = ہاتھی	موش = چوہا	ماکی = مرغی
سگ = کتا	بز = بکری	خروس = مرغا

اسم مشتق کی قسمیں

اسم فاعل ۔ اسم مفعول ۔ حاصل مصدر ۔ اسم حالیہ ۔ اسم ظرف ۔ اسم آلہ ۔ اسم تفضیل

اسم مفعول: اسم مفعول قیاسی ۔ اسم مفعول سماعی

اسم فاعل: اسم فاعل قیاسی ۔ اسم فاعل سماعی

اسم فاعل وہ ہے جو مصدر سے بنے اور مصدری معنی دے۔

(۱) اسم فاعل قیاسی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس کے بنانے میں قیاس کو دخل ہوتا ہے۔ اس کے بنانے کا یہ قاعدہ ہے کہ امر حاضر کے آخر میں علامت کسرہ دینے کے بعد واحد کے واسطے "ندہ" اور جمع کے واسطے "ندگان" زائد لگا دیتے ہیں۔ جیسے گوئی سے گوبندہ۔

(۲) اسم فاعل سماعی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس کا استعمال سمع پر موقوف ہے۔

بنانے کا قاعدہ :- اکثر امر حاضر کے آخر میں الف زائد کر دیتے ہیں۔ جیسے دان سے دانا اور کبھی گار لگا دیتے ہیں جیسے آمرزندہ سے آمرزگار۔ اور الفاظ ذیل بھی اکثر اسم کے آخر داخل ہو کر

معنی فاعلی پیدا کرتے ہیں :- جیسے گر۔ مند۔ گار۔ ور۔ ناک۔ بان۔ ار۔ سار۔ یار۔ ندہ۔ وار۔ گیں۔ ی معروف۔ جیسے آہنگر۔ ہوشمند۔ پرہیزگار۔ ہنرور۔ غمناک۔ مہربان۔ خریدار۔ شرمسار۔ ہوشیار۔ شرمندہ۔ اُمیدوار۔ شرمگیں۔ لشکری۔

مشق ۳۵

فارسی میں ترجمہ کرو :- عقلمند وہ ہے جو ہر کام کو ٹھیک کرے۔ وہ ہنستا ہوا آیا۔ لونڈی کا بچہ کبھی کام نہیں آتا ہے۔ چاہنے والے کے عقل نہیں ہوتی۔ دل کا ستانے والا بڑا ظالم ہوتا ہے۔ پالنے والے نے ہم کو روزی دی۔ خریدنے والے نے ایک جوتا خریدا۔ یہ کیا کرتے ہو۔ گھوڑے اور ہاتھی کا اب رواج نہیں ہے۔ قلم سے میں لکھتا ہوں۔ سپاہی بادشاہ کا نوکر ہوتا ہے۔ سیاہ بادل آسمان پر چھا گئے۔ وہ کون شخص ہے۔ وہ بادشاہ لوگوں کو ستانے والا ہے۔ نیک دل بادشاہ کی موت کی خبر سن کر ہم کو بڑا رنج ہوا۔

حل الفاظ دقیق

عقلمند = دانا	چاہنے والا = طلبگار	خریدنے والا = خریدار	نوکر = خادم
ہنستا ہوا = خنداں	دل کا ستانے والا = دلآزار	جوتا = نعلین	بادل = ابر
لونڈی کا بچہ = پرستارزادہ	پالنے والا = پروردگار	سپاہی = لشکری	موت = مرگ

اسم مفعول وہ ہے جو مصدر سے بنے اور مفعول معنی دے۔ جیسے آوردن سے آوردہ۔ اسم فاعل کی طرح اسم مفعول کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ اسم مفعول قیاسی و اسم مفعول سماعی۔

(۱) اسم مفعول قیاسی بنانے کا قاعدہ۔ ماضی مطلق متعدی کے آخر میں "ہ" بڑھانے سے اسم مفعول قیاسی واحد بن جاتا ہے اور ماضی مطلق کے آخر میں "ہ" "گان" "ہا" بڑھانے سے جمع اسم مفعول بن جاتا ہے۔ جیسے آفریدہ۔ آفریدگان۔ آفریدہ ہا۔ (پیدا کیا ہوا۔ پیدا کئے ہوئے)

(۲) اسم مفعول سماعی کے بنانے کا قاعدہ۔ اس کے بنانے کے دو قاعدے ہیں۔

(۱) امر حاضر کے آخر میں "ہ" لگادیتے ہیں جیسے پذیر فتن سے پذیرہ۔

(۲) ماضی مطلق اور امر حاضر کے آگے اسم نکرہ لگادیتے ہیں۔ جیسے نیم پخت۔ مصلحت آمیز۔

مشق ۳۶

الفاظ ذیل کو اپنے چھوٹے چھوٹے جملوں میں استعمال کرو۔

آراستہ۔ آرامیدہ۔ چکیدہ۔ دل آزاد۔ رفتہ۔ خرد شنندہ۔ خریدہ۔ زر خریدہ۔ خستہ۔ دہندہ۔ رنگ ریز۔ رخشندہ۔ نایاب۔ ربودہ۔ راندہ۔

حل الفاظ دقیق

چکیدہ = ٹپکا ہوا	خستہ = تھکا ہوا	بلودہ = بھیگا ہوا
دل آزار = دل کو ستانے والا	درخشندہ = چمکنے والا	راندہ = ہانکا ہوا

حاصل مصدر وہ ہے جو مصدر سے بنے اور مصدر کی معنی دے جیسے پوشیدن سے پوشاک۔ خوردن سے خورش۔ آگاہیدن سے آگاہی۔ رفتن سے رفتار وغیرہ۔

(۱) امر حاضر کے آخر میں ش۔ ہ۔ اک۔ آئی بڑھانے سے جیسے خوردن سے خورش۔ انداختن سے اندازہ۔ پوشیدن سے پوشاک

(۲) اسم صفت۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول کے آخر میں یائے معروف بڑھانے سے اور فاعلی مفعولی "ہ" "کو" "گ" سے بدل دینے سے جیسے آگاہیدن سے آگاہی۔ شرمندگی۔ آزردگی وغیرہ۔

(۳) ماضی مطلق کے آخر میں "ن" "کو" "ار" سے بدل دینے سے جیسے گفتن سے گفتار۔ رفتن سے رفتار۔

(۴) امر کے پہلے اسم نکرہ یا ماضی مطلق لگانے سے جیسے بوسیدن سے قدمبوس۔ گفتن سے گفتگو۔

(۵) بعض مصدروں سے اگر امر حاضر بنا لو گے تو حاصل مصدر بن جائے گا۔ جیسے خوابیدن سے خواب۔

مشق ۳۷

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ موت سے کس کو چھٹکارا ہے میری وہاں تک پہنچ نہیں ہو سکتی، یہ آپ کی چال اچھی نہیں ہے۔ بلبل کو پنجرہ سے کب چھٹکارا ملتا ہے۔ ہمارا بادشاہ غربا کو بہت دیتا ہے۔ عقلمندی ایک پسندیدہ چیز ہے۔ چوری ایک برا کام ہے۔ شام کے وقت دریا کا نظارہ دلپذیر ہوتا ہے۔ میں بادشاہ کے دربار سے نکالا ہوا ہوں۔ سورج اور چاند میں چمک کس نے پیدا کی۔ چرایا ہوا مال کس کام کا۔ نیند مجھے بہت آتی ہے۔ آپ کی چال بہت تیز ہے۔ آپ کی خوراک آج کل خوب ہے۔ دیکھو یہ شاخ گلاب کا پھول کیسا خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔

حل الفاظ دقیق

چھٹکارا = رہائی	بلبل = عندلیب	نکالا ہوا = رانده	نیند = خواب
پہنچ = رسائی	چوری = دزدی	چمک = درخشندگی	خوراک = خورش
چال = روش	نظارہ = منظر	چرایا ہوا = دزدیده	خوبصورت = خوبرد

امتحانی سوالات

(۱) ان مصدروں سے امر واحد حاضر بناؤ۔ خواندن۔ خاییدن۔ خروشیدن۔ خزیدن۔ رنجیدن۔ ربودن۔ بوییدن۔ آراستن۔

(۲) ان اردو مصدروں سے فارسی مصدر بناؤ۔
بچنا۔ جانا۔ سنانا۔ سونگھنا۔ ٹھہرنا۔ آرام کرنا۔

(۳) ان اردو فعلوں کے نام وصیغہ بناؤ اور سب کا ترجمہ فارسی میں کرو۔ ناچنا۔ کھاتا ہے۔ جاؤں گا۔ مار ڈالا

مشق ۳۸

فارسی میں ترجمہ کرو:- میں آتا ہوں۔ وہ ڈکار لیتا ہے۔ تم بتاتے ہو۔ ہم نے شروع کیا۔ اس نے دوہا۔ تو نے کپڑا رنگا۔ تم نے دیکھا۔ اس نے کاٹا۔ ہم نے رکھا۔ وہ اڑ گیا۔ ہم سو گئے۔ ہم نے سبق پڑھا۔ تم کیا کر رہے ہو۔ تالی مت بجاؤ۔

مشق ۳۹

فارسی میں ترجمہ کرو:- بجلی چمکتی ہے۔ میرے پاس ایک حقہ ہے۔ دس سگار لاؤ۔ میں دہی کو پسند کرتا ہوں۔ یہ بالائی ہے۔ کھٹملوں کی وجہ سے میں رات کو سو نہ سکا۔ اس

قلم کی قیمت دو پیسے ہے۔ بستر کو بچھا دو۔ لحاف کو پائینتی رکھ دو۔ میرے پاس ۸ پتیلیاں ہیں۔ آگ روشن کرو۔ سورج چمکتا ہے۔ انگیٹھی میں کوئلہ رکھ دو۔ وہ میرے اُستاد ہیں۔ میری عمر پچاس برس کی ہے۔ میرے دو لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں۔ علم ہر شخص کے واسطے ضروری ہے۔

حل الفاظ دقیق

بجلی = برق حُقہّ = قلیان سگار = سِگرٹ	دہی = ماست بالائی = قیماق پیسے = پول	بستر = فرش خواب پتیلی = دیگ دان انگیٹھی = منقل	کوئلہ = زغال

مشق ۴۰

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ میں اُسے گھر لے جاؤں گا۔ لڑکی لے جائے گی۔ بیل لے جائے۔ بھائی اور بہن لے جائیں۔ تم لوگ لے جاؤ۔ کون ہے؟ ماں اور بیٹی ہیں۔ باپ اور لڑکا آگیا گا۔ اور بھینس خریدو۔ بکرا چھوٹ گیا اور بکری مر گئی۔ لڑکا مر گیا۔ تو آئے۔ ہم سُنیں۔ چوہا اور بلّی لے جائیں۔ اونٹ لے جائیں گدھا آئے۔

حل الفاظ دقیق

بہن = خواہر	بھینس = میش	بکری = بز مادہ	اونٹ = شُتر
گائے = گاؤ	بکرا = بز نر	بلی = گُربہ	گدھا = خر

مشق ۴۱

اُردو میں ترجمہ کرو:- باندیشید - ببینیم - دُختر رسید - ما رسیدیم - او چینید - ما خار بچینیم - او آنہا قرطاس بدہد - من ترا قلم آہنی بدہم - زاہد قلیان چاک کند - محمود بشنو - موہن سوہن رفتند - محمود و حامد کتاب را می خوانند - آوردہ اند کہ سلطان روم را با عزیز مصر مخالفت اُفتاد - این سخن را بہ قیصر رسانیدند - قیصر عقب او لشکر فرستاد - عزیز چوں این حال دریافت کرد بر نسبید -

حل الفاظ دقیق

خار بچینیم = کانٹے چنیں	چاق کند = تازہ کرے	عقب = پیچھے
قرطاس = کاغذ	آوردہ اند = بیان کرتے ہیں	
قلم آہنی = ہولڈر	مخالفت افتاد = دشمنی ہوگی	

مشق ۴۲

الفاظ ذیل کو اپنے جملوں میں استعمال کرو۔

بالیافت۔ شائستہ اطوار۔ معیوب۔ سخنان۔ گمان بردندے۔ جرائم۔ اظہار بے گناہی۔ مضرت۔ پسندیدہ۔ غارتگراں۔ نیک نہاد۔ باچشم پرنم۔ التجا کرد۔ منت و سماجت۔ صولت۔ کتخدائی۔ مہ۔ خورشید۔

حل الفاظ دقیق

معیوب = برا	پسندیدہ = اچھا	باچشم پرنم = ڈبڈبائی آنکھوں سے
گمان بردندے = خیال کیا	غارتگراں = ڈاکو	صولت = دبدبہ۔ رعب
مضرت = نقصان	نیک نہاد = اچھی عادت	کتخدائی = شادی

مشق ۴۳

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ ہاتھ کی ہتھیلی۔ ٹوٹا ہوا ہاتھ۔ اس کی دو روشن آنکھیں۔ میری ناک کھڑی ہے۔ میں دکان رکھتا ہوں۔ شاد بیمار ہو گیا۔ لوہار چلا گیا۔ دھوبی کو بلا لاؤ۔ مالی سے کہہ دو پھول لائے۔ نوکر کو بلاؤ۔ اس سے کہہ دو کہ میرا گھوڑا لائے۔ ہاتھی کا اب رواج نہیں ہے۔ میرے پاس ایک درجن کرسیاں ہیں۔ وہ تصویر کس کی ہے۔ میں نہیں جانتا۔ موہن کا پیر ٹوٹ گیا۔ وہ کوٹھے سے گر پڑا۔ میری کتاب کھو گئی۔

حل الفاظ دقیق

ہاتھ کی ہتھیلی = کفِ دست	ٹوٹا ہوا ہاتھ = دست شکست	کھڑی = استواں	سُنار = صرّاف
لوہار = آہن گر	دھوبی = گازر	تصویر = نقش	

اسم حالیہ :- اسم حالیہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت کو بتائے۔ اس کو اسم حالیہ کہتے ہیں۔

بنانے کا قاعدہ :- امر حاضر کے آخر میں اَن زائد کر دو۔ جیسے دواں۔ رواں۔ دوڑتا ہوا وغیرہ۔

مشق ۴۴

فارسی میں ترجمہ کرو :- موہن میرے پاس دوڑتا ہوا آیا۔ جب سکندر نے ایشیا فتح کیا تو ایک قاصد دوڑتا ہوا روم گیا۔ وہ ہنستا ہوا میرے کمرے میں داخل ہوا۔ وہ ٹہلتا ہوا باغ جا رہا ہے۔ دریا گھاگرا شور کرتا ہوا بہتا ہے۔ سورج چمکتا ہوا آسمان پر سفر کرتا ہے۔ اُس کا چمکتا ہوا چہرہ کُمھلا گیا۔ وہ چھپا ہوا ایک پہاڑ پر پایا گیا۔

حل الفاظ دقیق

دوڑتا ہوا = دواں	ٹہلتا ہوا = خراماں	چمکتا ہوا = درخشاں
ہنستا ہوا = خنداں	شور کرتا ہوا = غرّاں	

مشق ۴۵

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ موہن ایک محنتی لڑکا ہے۔ کریم عالم ہے۔ پانی شیریں ہے۔ ہال وسیع ہے۔ لڑکی نیک ہے سالانہ امتحان قریب ہے۔ کنواں گہرا ہے۔ کتاب خوبصورت ہے۔ اسٹیشن نزدیک ہے۔ سڑک کشادہ ہے۔ آسمان نیلا ہے۔ موسم خوشگوار ہے۔ ڈبہ خوبصورت ہے۔ تقریر اچھی ہے۔ وہ رحم دل ہے۔ کریم کی والدہ شفیق ہے۔ لڑکیاں تعلیم یافتہ ہیں۔ کپڑا سفید ہے۔ دیوار چھوٹی ہے۔ چہرہ سُرخ ہے۔ امتحان نزدیک ہے۔ غلّہ ارزاں ہے۔ رنگ زرد ہے۔ پست ہے۔ اللہ مددگار ہے۔

حل الفاظ دقیق

ہال = اطاق	اسٹیشن = استاسیون
کنواں = چاہ	کپڑا = جامہ۔

مشق ۴۶

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ میرے پاس سات من گیہوں ہے۔ چاندی کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ لوہار کی دکان میں لوہا ہے۔

فولاد کی چھری بنتی ہے۔ پیسہ تانبے کا ہوتا ہے۔ یہ پیالہ پیتل کا ہے۔ سیسہ بھاری ہوتا ہے۔ رانگا برتن میں لگایا جاتا ہے۔ پارے کو تم نے کبھی دیکھا ہے۔ آج گرمی ہے۔ کل سردی ہوگی۔ پرسوں چھٹی ہے۔ دوپہر کو گرمی ہوتی ہے۔

حل الفاظ دقیق

گیہوں = گندم	تانبا = مس	پارہ = سیماب	دوپہر = نیم روز
چاندی = سیم	پیتل = برنج	کل = (گذشتہ) دیروز	
چھری = کارد	رانگا = ارزیز	پرسوں = پریروز	

مشق ۴۷

فارسی میں ترجمہ کرو:- ایک مالدار آدمی کے پاس ایک گھوڑا تھا۔ وہ اس کو بہت چاہتا تھا۔ اُس گھوڑے نے اُس مالدار آدمی کی کئی مرتبہ جان بچائی تھی۔ ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ وہ اُس گھوڑے پر ایک ضرورت سے کہیں جا رہا تھا۔ ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے اُس پر حملہ کیا گھوڑا اس گروہ کو پھاند کر نکل گیا۔ بجلی چمکتی تھی۔ زمین پھٹ گئی۔ دو لڑکیوں نے گانا گا رہا تھا۔ سورج روز چمکتا ہے۔ اُس روز کالا کا بکر میں بجلی گری تھی۔ ایک آدمی مر گیا۔

حل الفاظ دقیق

چاہتا تھا = عزیز داشت	اتفاق ہوا = اتفاق افتاد	پھٹ گئی = ترکید
جان بچائی تھی = حفظ جان کرد	گروہ = طائفہ پھاند کر = جست کردہ	دوہا تھا = دوشیدند ...

مشق ۴۸

فارسی میں ترجمہ کرو :- میں یہ کام کرتا ہوں۔ صبح اُٹھ کر باغ کی سیر کیا کرو۔ میرے پاس دو گھوڑے ہیں۔ اس اسکول کی عمارت بہت خوبصورت ہے۔ نوشیرواں کے دربار سے اُس کے ایک عزیز نے سونے کا ایک جام چُرا لیا۔ بازی گر نے باز کو ہوا میں اُڑایا۔ چنگیز خاں کے حکم سے بازی گر کا ہاتھ قلم کر لیا گیا۔ بادشاہ نے اُس کے قتل کا حکم دیا۔ یہ کیا ہو گیا۔ شام کو جب اندھیرا ہو جاتا ہے تب میں پڑھتا ہوں۔ کل رات کو پانی برسا۔

حل الفاظ دقیق

خوبصورت = قشنگ	سونے کا = زرّیں
ہوا میں اُڑا دیا = در ہوا سر داد	کل رات = دی شب

مشق ۴۹

اُردو میں ترجمہ کرو:- بادشاہے بر دشمن دیرینہ حملہ کرد۔ شخصے نزد بادشاہ ایں خبر رسانید کہ فوج شما فتحیاب شد۔ بادشاہ بسیار خوشنود گردید۔ بعد دو یوم خبر شکست رسید۔ بادشاہ آں شخص را بسیار عقوبت کرد۔ توانگری بہ دل است نہ بہ مال۔ بزرگی بہ عقل است نہ بہ سال۔ دانہ دانہ شود انبار۔ کند ہمجنس باہمجنس پرواز۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ مار گزیدہ از ریسمان بترسد۔

حل الفاظ دقیق

دیرینہ = قدیم	مشک ..... بگوید = مشک وہ ہے جو کہ خود خوشبو کرے نہ کہ عطار کہے۔
عقوبت = سزا	مار گزیدہ ..... بترسد = سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔

مشق ۵۰

فارسی میں ترجمہ کرو:- اس دوا کو کوٹ پیس کر اور نیم بریاں کر کے استعمال کرو۔ اُس کی کہی ہوئی بات پر اعتبار مت کرو۔ آدمی کی بزرگی عقل سے ہوتی ہے۔ وہ یہاں خون آلودہ پہنچا۔ وہاں جا کر اُس مقتول کو دیکھو۔ یہ بات اُس کی طبع زاد ہے۔ جو بات گذر گئی اُس کو جانے دو۔ اپنی آنکھوں کا دیکھا ہوا حال بیان کرو۔ شرابی کے لئے شراب دوا ہے۔ کوئی رنج میں گرفتار نہ رہے گا۔

حل الفاظ دقیق

دوا = دارو   کوٹ کر = کوفتہ   نیم بریاں = نیم برشتہ

اپنی آنکھوں .... بیان کرد = دیدہ را بیان کن

اُس کی .... اعتماد مت کرد = گفتہ را اعتماد مکن

مشق ۱۳

فارسی میں ترجمہ کرو:- ہزاروں برس گذرے کہ اجودھیا میں ایک بڑا جلیل القدر بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ اُس کا نام دشرتھ تھا۔ وہ بڑا انصاف پسند آدمی تھا۔ رعایا کو وہ اپنے بچوں کی طرح سمجھتا تھا۔ رعایا بھی اُس کو باپ کی طرح مانتی تھی۔ ہمیشہ اُس کو ایک فکر دامنگیر رہتی تھی۔ وہ یہ کہ اُس کے کوئی اولاد نہ تھی۔ ولی عہد نہ ہونے سے اُس کا پایہ تخت ویران معلوم ہوتا تھا۔ راجہ کے تین رانیاں تھیں۔

حل الفاظ دقیق

ہزاروں سال = ہزارہا سال	اولاد نہ تھی = لاولد بود
حکومت کرتا تھا = حکومت می کرد	تین رانیاں = سہ زنان داشت

جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے قلم لایا گیا۔

کا قاعدہ۔ جس مصدر سے مجہول بنانا ہو اُس
ر شدن سے، وہی فعل وہی صیغہ بنا کر لگائیں
نے یں آوردن کا ماضی مطلق بنایا اور شدن کا
ردن کا ماضی مطلق مجہول ہو گیا۔ جیسے آوردہ شد۔

آوردن مصدر سے ترجمہ

[illegible]	آوردہ شد	لایا گیا
[illegible]	آوردہ شدہ است	وہ لایا گیا ہے
ماضی بعید مجہول	آوردہ شدہ بود	وہ لایا گیا تھا
ماضی احتمالی مجہول	آوردہ شدہ باشد	وہ لایا گیا ہوگا
ماضی تمنائی مجہول	آوردہ شدے	وہ لایا جاتا
ماضی تمام مجہول	آوردہ می شد	وہ لایا جاتا تھا
مستقبل مجہول	آوردہ خواہد شد	وہ لایا جائے گا
مضارع مجہول	آوردہ شود	وہ لایا جائے
حال مجہول	آوردہ می شد	وہ لایا جاتا ہے
امر مجہول	آوردن شود	وہ لایا جائے
نہی مجہول	آوردہ نہ شود	وہ نہ لایا جائے

مشق ۵۲

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ مدرس سے ... تیم بریاں = نیم برشتہ
ہٹے۔ اس معاملہ میں کسی پر زبردستی نہیں ... کن گمن
نئی بات پیدا ہو گئی ہے۔ دو من شکر لائی ... ادکمن
میرا لڑکا مکان لایا جاتا۔ کھوئی ہوئی چیز مجھے
کتابیں بازار سے لائی جاتی ہیں۔ یہ قلم مدرسہ
ہوگا۔ پانی کس واسطے لایا جاتا۔ خدا کے تصرف ... کراجودھیا
بخیریت یہاں لایا گیا۔ تاج بادشاہ کے سر ... تھا۔ اس کا
گا۔ اس مدرسہ میں اس کو تعلیم دی جائے ... تھا۔ رعایا کو ... کو

حل الفاظ دقیق

مشورہ = مشورت	شکر = نبات سفید
زبردستی = جبر	کھوئی ہوئی = گم شدہ

امتحانی سوالات

مشق ۵۳

فارسی میں ترجمہ کرو:۔ اکبر بابر کا پوتا اور ہمایوں کا بڑا لڑکا

م حمیدہ تھا۔ وہ ایک ایرانی سردار کی

س نے حمیدہ بیگم سے شادی کی تھی تو

سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا اور وہ اپنی جان بچانے

ر مارا مارا پھرتا تھا۔ اسی حالت میں

پر دونوں کی شادی ہوئی۔ امرکوٹ کے

یدا ہوا۔

ضارع مندرجہ ذیل کن مصادر سے بنائیے

گیرد گمارد۔ کاہد۔ کند۔ واجد۔ ہلد۔ یابد۔ ہراسد۔

(۲) مصدر داد کن سے فعل نہی مجہول۔ ماضی احتمالی مجہول۔

فعل مستقبل مجہول۔ ماضی تمنائی مجہول گردانو۔

بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔

مشق ۵۴

ردو میں ترجمہ کرو: شخصے خطے می نوشت۔ مردے

بیگانہ نزد اُو نشست و طرف خط دید۔ آں شخص در خط نوشت کہ

اقبال

مردے بیگانہ ...

ازیں سبب پیچ ...

چرا راز نمی نویسی خط ...

نخواندی۔ جگر ...

... یاں = نیم برشتہ

... اجو دھیا

... اُس کا

... رمایا کو

بیگانہ = اجنبی

ازیں سبب = اس وجہ سے

تمام شد

الہ آباد لیتھو گرافر سپنر ...